سوال

کیاامام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنا ضروری ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جھری اور سری تمام نمازوں میں امام کے پیچھے سورہ فاتحہ کی قراءت کرنا ضروری ہے اور یہ نماز کا رکن ہے۔

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَاصَلَاۃَ لِمَن لَم یَقرَأْ بِفَاتِحَۃِ الكِتَابِ (صحیح بخاری: 756، صحیح مسلم: 394)

جس شخص نے سورہ فاتحہ نہیں پڑھی، اس کی نماز ہی نہیں ہوئی۔

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نماز فجر میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے۔ آپ ﷺ نے قراءت شروع فرمائی مگر وہ آپ ﷺ پر بھاری ہوگئی۔ (یعنی آپ اس میں رواں نہ رہ سکے) جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو کہا: ”شاید کہ تم لوگ اپنے امام کے پیچھے پڑھتے ہو؟“ ہم نے کہا: ہاں، اے اللہ کے رسول! ہم جلدی جلدی پڑھتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہ پڑھا کرو مگر فاتحہ، کیونکہ جو اسے (فاتحہ کو) نہ پڑھے اس کی نماز نہیں۔“ (سنن ابی داود، استفتاح الصلاۃ: 823)

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث